© rasailojaraid.com

حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب رحمہ اللہ

نعت

نبی اکرم شفیع اعظم دکھے دلوں کا پیام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں سلام لے لو

شکستہ کشتی ہے تیز دھارا نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں کوئی ناخدا ہمارا خبر تو عالی مقام لے لو

عجیب مشکل میں کارواں ہے نہ کوئی جادہ نہ پاسباں ہے
بہ شکل رہبر چھپے ہیں رہزن اٹھو ذرا انتقام لے لو

قدم قدم پہ ہے خوف رہزن، زمین بھی دشمن فلک بھی دشمن
زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن تمہیں محبت سے کام لے لو

کبھی تقاضا وفا کا ہم سے کبھی مذاقِ جفا ہے ہم سے
تمام دنیا خفا ہے ہم سے خبر تو خیرالانام لے لو

یہ کیسی منزل پہ آگئے ہیں نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو

یہ دل میں ارماں ہے اپنے طیب مزارِ اقدس پہ جا کے اکدن
سناؤں ان کو پیامِ دل کا کھوں میں اُن سے سلام لے لو

© rasailojaraid.com